صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے مگر ضمناً بہت سے بزرگانِ دین کے کوائف ضبط تحریر میں آگئے ہیں۔ اپنے اسلاف کے حالات اور ان کی علمی کاوشوں سے روشناس ہونے کے لیے اس قسم کی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے۔

مسعود عالم ندوی (سوانح و مکتوبات)

مصنف : اختر راہی۔ ایم۔ اے

ملنے کا پتہ : مکتبہ ظفر، ناشر قرآنی قطعات۔ گجرات۔ محلہ فیض آباد۔ بالمقابل جامع مسجد سرگودھا روڈ۔

صفحات : ۱۹۴۔ $\frac{۲۲ \times ۱۸}{۸}$ ۔ قیمت : چھ روپے

جناب اختر راہی صاحب، علم و ادب اور تصنیف و تالیف سے تعلق دلچسپی رکھنے والے طبقے میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ان کے علمی و تحقیقی مضامین عام طور پر ملک کے رسائل و جرائد کی وساطت سے اہل علم کے مطالعہ میں گزرتے رہتے ہیں۔ ان کی تازہ تصنیف مولانا مسعود عالم ندوی مرحوم کے حالات و سوانح پر مشتمل ہے، جس میں ان کے چند مکتوبات بھی شامل ہیں جو انھوں نے مختلف اوقات میں اپنے بعض بزرگوں اور دوستوں کے نام لکھے۔

مولانا مسعود عالم ندوی گوناگوں اوصاف کے حامل تھے۔ وہ عربی اور اردو پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ وہ بہترین مصنف، عربی اور اردو کے اونچے درجے کے مترجم و ادیب، عالم دین، منجھے ہوئے صحافی، صحیح الفکر مسلمان، صاف دل انسان اور مخلص ترین دوست تھے۔

پیشِ نظر کتاب اگرچہ مختصر ہے تاہم ان کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور مصنف شہیر نے ابتدا سے لے کر ان کی حیاتِ مستعار کے آخری دم تک تمام ضروری کوائف خوبصورتی کے ساتھ درج کتاب کر دیے ہیں۔ کتاب میں ایک حصہ مکتوبات کا ہے جو بڑا دلچسپ ہے۔ اس میں وہ مکتوبات بھی شامل ہیں جو انھوں نے سنٹرل جیل راولپنڈی سے اپنے دوستوں کے نام تحریر کیے۔ کتاب بہرحال قابل مطالعہ ہے اور بہت اہم معلومات کو محیط ہے۔ اس پر ہم جناب اختر راہی صاحب کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور اپنے معزز قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔